دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر: Har 4901　　تاریخ: 01-09-2018

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جرسی کے نیچے آستین فولڈ رہ گئی، تو نماز کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سردیوں میں کپڑوں کے اوپر جرسی پہنتے ہیں اور وضو کے بعد جرسی تو نیچے کر لیتے ہیں، لیکن آستین بعض اوقات فولڈ رہ جاتی ہے، کیا اسے بھی درست کرنا ضروری ہوگا اور نیچے نہ کرنے کی صورت میں نماز مکروہِ تحریمی ہوگی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپڑا فولڈ کرکے یعنی موڑ کر نماز پڑھنے سے حدیثِ پاک میں منع فرمایا گیا ہے اور اس حالت میں پڑھی گئی نماز مکروہ تحریمی وواجب الاعادہ ہوگی۔ پھر حدیثِ پاک میں مطلقاً کپڑا فولڈ کرنے سے منع فرمایا گیا ہے، چاہے اوپر والا ہو یا نیچے والا، لہٰذا بلا کراہت نماز کی ادائیگی کے لیے ضروری ہوگا کہ جرسی کے ساتھ ساتھ اندر قمیص کی آستین بھی نیچے کر لی جائے۔ اگر صورتِ مسئولہ میں جرسی کی آستین کے نیچے قمیص کی آستین آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھی ہوئی ہو اور اسی حالت میں نماز پڑھ لی، تو مکروہ تحریمی و واجب الاعادہ ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے: " قال النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اُمِرتُ ان اسجد علی سبعۃ اعظم علی الجبھۃ واشار بیدہ علی انفہ والیدین والرکبتین واطراف القدمین ولا نکفِتَ الثیاب والشعر " نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے: پیشانی پر اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دستِ مبارک سے اپنی مقدس ناک شریف کی طرف اشارہ فرمایا اور دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں پاؤں کے کناروں پر اور یہ کہ ہم کپڑے اور بال نہ سمیٹیں۔

(صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 182، حدیث 812، مطبوعہ لاھور)

مرقاۃ المفاتیح میں ملا علی قاری علیہ الرحمۃ اس حدیثِ پاک کے آخری الفاظ کے تحت فرماتے ہیں: " وبِن کفِتھما ان یعقص الشعر وان یشمر ثوبہ۔ ملخصا " کپڑے اور بال سمیٹنے میں سے ہے، اس کا بالوں کا جوڑا بنانا اور کپڑا سمیٹنا۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد2، صفحہ561، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر الرائق میں ہے: "یدخل ایضا فی کف الثوب تشمیر کمیہ " کپڑا سمیٹنے میں اس کی آستینیں چڑھانا بھی داخل ہے۔ (البحر الرائق، جلد2، صفحہ42، مطبوعہ کوئٹہ)

حلبۃ المُجلی میں ہے: " ینبغی ان یکرہ تشمیرھا الی ما فوق نصف الساعد لصدق کف الثوب علی ھذا " آستینوں کا آدھی کلائی سے اوپر تک چڑھائے ہونا بھی مکروہ ہونا چاہیے، کیونکہ کپڑا سمیٹنا اس پر بھی صادق آتا ہے۔

(حلبۃ المجلی، جلد2، صفحہ287، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: " تمام متونِ مذہب میں ہے: " کرہ کف ثوبہ " تو لازم ہے کہ آستینیں اتار کر نماز میں داخل ہو اگرچہ رکعت جاتی رہے اور اگر آستین چڑھی نماز پڑھے، تو اعادہ کیا جائے۔ کما ھو حکم صلاۃ ادیت مع الکراھۃ (جیسا کہ ہر اس نماز کا حکم ہے، جو کراہت کے ساتھ ادا کی گئی ہو۔) "

(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ310، 311، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: " کوئی آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی یا دامن سمیٹے نماز پڑھنا بھی مکروہِ تحریمی ہے، خواہ پیشتر سے چڑھی ہو یا نماز میں چڑھائی۔ "

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ624، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

عبدہ المذنب ابو الحسن فضیل رضا عطاری عفی عنہ

20 ذو الحجۃ الحرام 1439ھ/01 ستمبر 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔